Gmail by Google ۵۷۲۵۵
۳۷/۶/۳

Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

اعتکاف کے بارے میں سوال

abdulrahman abdullah <raaqi333@gmail.com>
To: Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

29 February 2016 at 07:32

استفتا اعتکاف.pdf
223K

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۶/۱۸۰۰

محترمی ومکرمی جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایام اعتکاف میں عام طور پر مساجد میں ایک واش بیسن لگادیا جاتا ہے، جس کا اصل مقصد غالباً یہ ہوتا ہے کہ کسی معتکف کے ہاتھ کھانے پینے سے گندے ہو جائیں یا کپڑوں پر کچھ لگ جائے تو واش بیسن پر دھویا جاسکے، لیکن عموماً لوگ اس سے وضو بھی کر لیتے ہیں۔ کیا اس واش بیسن کی موجودگی میں وضو کے لیے وضوخانہ استعمال کرنا صحیح ہے، جبکہ واش بیسن پر کوئی اور موجود بھی نہ ہو۔ اسی طرح افطار کے بعد واش بیسن پر رش لگ جاتا ہے، تو ہاتھ دھونے والوں کے لیے رش کی وجہ سے صرف ہاتھ دھونے کے لیے وضوخانہ جانا درست ہے؟ بینوا توٴجروا.

مستفتی: عبد الرحمن بن عبد اللہ

الجواب حامدا ومصلیا

اگر معتکفین کے لئے مسجد میں واش بیسن لگایا گیا ہے، اور اس سے وضوء کرنا بھی ممکن ہے، تو اس صورت میں منہ ہاتھ بھی وہیں دھونا چاہیئے، اور وضو بھی اسی واش بیسن سے کرنا چاہیئے، ایسی صورت میں عام وضوخانہ میں معتکف کے لئے جانا جائز نہیں۔ (ماخذہٗ: احکامِ اعتکاف ص ۴۰)۔ واللہ تعالی اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۶/۱۸۰۰
۲۲/۷/۳۷ھ
۳/۵/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

مفتی بجامعۃ دار العلوم کراچی

۱۴۳۷-۷-۱۹

مفتی